11771-قرضہ کی ادائیگی سے قبل حج کرنے کا حکم

سوال

بیوی کے تجارتی خسارہ کی وجہ سے اس کے ذمہ بینکوں اور رشتہ داروں کا بہت زیادہ قرضہ ہے اور اس کی ادائیگی میں بہت برس لگیں گے ، توکیا ہمارے لیے اسی حالت میں حج یا عمرہ کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

حج کی شروط میں استطاعت بھی ایک شرط ہے ، اور استطاعت میں مالی استطاعت شامل ہے ، جس کے ذمہ قرضہ ہو اور اسکی ادائیگی کا مطالبہ بھی کیا جارہا ہو وہ اس طرح کہ قرض خواہ اسے حج کی ادائیگی سے قبل قرضہ ادا کرنے کا مطالبہ کررہے ہوں تو وہ حج نہ کرے کیونکہ اس میں استطاعت نہیں ہے ۔

اور اگر قرض خواہ اس سے قرضے کا مطالبہ نہیں کررہے اور اسے ان کی جانب سے درگزر کرنے کا علم ہو تو اس حالت میں حج کرنا جائز اور صحیح ہوگا ، اور اسی طرح اگر قرضہ کی ادائیگی کے وقت کی تعیین نہیں بلکہ غیر محدود وقت میں جب میسر ہو ادائیگی کرنی ہو تو اس حالت میں حج کرنا جائز ہوگا ، اور ہوسکتا ہے حج کی ادائیگی قرضہ ادا کرنے کے لیے بہتر سبب بن جائے ۔